Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН УНЭН.

Орган Бурбюро ВКП (б), ЦИКа Бурреспублики и Бурпрофсовета

выходит 2 раза в неделю

№ 13 (393)
год издания VII.
Пятница 28 февраля 1930 г.

9 гр. 1930 года

28 февраля 1930 г.

Цена 10 коп.

Ашалдаа Ленинтэй Сталинтэй

Ашалдаа Ленинтэй Сталинтэй

Ленин нэрэтэй Буряад-Монголой Автономитэй Республикэ дурэ Ленинскэ Коммунистическэ Интернационалаймаа

Ленин нэрэтэй Буряад-Монголой Автономитэй Республикэ дурэ Ленинскэ Коммунистическэ Интернационалаймаа

ٹائر ساز کارخانوں کو ربڑ کی درآمد پر عائد محصول میں کمی کا مطالبہ

ربڑ کی درآمد پر محصول 15 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جائے، ٹائر ساز کارخانوں کا مؤقف

ٹائر ساز کارخانوں کی نمائندہ تنظیم ایسوسی ایشن آف ٹائر مینوفیکچررز (ایٹمز) نے ربڑ کی درآمد پر عائد محصول 15 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جائے۔ ایٹمز کے چیئرمین ظفر اقبال کھوکھر نے جمعرات کو ایسوسی ایشن کے ہیڈ آفس میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ربڑ پر 15 فیصد محصول مقامی صنعت کو براہِ راست متاثر کر رہا ہے۔

کھوکھر نے کہا کہ ٹائر ساز کارخانے ربڑ کا 71,3 فیصد مقامی ذرائع سے اور 20 فیصد درآمد کرتے ہیں۔ ان کے مطابق محصول میں کمی سے نہ صرف درآمدی خرچ میں 18 فیصد کمی آئے گی بلکہ مقامی ربڑ کاشت کرنے والے کاشتکاروں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمز کے 42 رکن کارخانے ہر سال تقریباً 3 کروڑ 60 لاکھ ٹائر تیار کرتے ہیں۔

ایٹمز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نوید اکرم چیمہ نے بتایا کہ ربڑ کی درآمد پر محصول 10 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق اس اضافے کے بعد ٹائر ساز کارخانوں کی پیداواری لاگت میں اوسطاً 6 فیصد اضافہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر محصول 5 فیصد کیا جائے تو صارف کو ٹائر کی قیمت میں کمی کا فائدہ ملے گا اور مقامی صنعت برآمدی منڈیوں میں مقابلہ کر سکے گی۔

ایٹمز کے مطابق گزشتہ مالی سال میں ٹائر کی برآمدات 4 ارب 12 کروڑ روپے رہیں جو پچھلے سال کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہیں۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ خام مال مہنگا ہونے کی وجہ سے برآمدی آرڈر کم ملنے کا خدشہ ہے۔ ایٹمز کے مطابق اگر محصول کم نہ کیا گیا تو برآمدی آرڈر میں 12 فیصد تک کمی آ سکتی ہے۔

ایٹمز کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ربڑ کی درآمد پر محصول کا موازنہ خطے کے دیگر ممالک سے کیا جائے تو پاکستان میں یہ شرح زیادہ ہے۔ ان کے مطابق بھارت میں ربڑ پر 7 فیصد اور بنگلہ دیش میں 5 فیصد محصول عائد ہے۔ ایٹمز نے مطالبہ کیا کہ یہ موازنہ مدنظر رکھا جائے اور مقامی صنعت کو برابر کا موقع دیا جائے۔

ٹائر ساز کارخانوں کی برآمدات میں 9 فیصد اضافہ

ایٹمز کے مطابق برآمدات میں اضافہ زیادہ تر ٹرک اور بس کے ٹائروں کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان کے مطابق ٹرک ٹائر کی برآمد میں 14 فیصد اضافہ ہوا جبکہ کار کے ٹائروں کی برآمد میں 3 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ایٹمز کے مطابق کار کے ٹائروں کی مقامی طلب میں کمی کی وجہ سے کارخانے برآمدی منڈیوں پر انحصار بڑھا رہے ہیں۔

ایٹمز کے چیئرمین نے کہا کہ اگر محصول کم کیا گیا تو کارخانے اپنی پیداوار بڑھا سکیں گے اور نئی سرمایہ کاری بھی کی جا سکے گی۔ ان کے مطابق ایک کارخانہ اپنی توسیع کے لیے 18 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا منصوبہ التوا میں رکھے ہوئے ہے۔ ایٹمز کے مطابق اس منصوبے سے 220 نئے کارکنوں کو روزگار ملے گا۔

ایٹمز کے ایک رکن کارخانے کے ڈائریکٹر آپریشنز عمیر فاروق نے کہا کہ ان کا کارخانہ روزانہ 3 ہزار ٹائر تیار کرتا ہے اور محصول میں کمی کی صورت میں وہ پیداوار 4 ہزار ٹائر روزانہ کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق نئی بھرتی میں 60 فیصد ترجیح ہنر مند کارکنوں کو دی جائے گی۔ ایٹمز کے مطابق یہ اعداد و شمار کارخانوں کے داخلی جائزے پر مبنی ہیں۔

ربڑ کی درآمد پر محصول 15 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جائے، ٹائر ساز کارخانوں کا مطالبہ

ٹائر ساز کارخانوں کی برآمدات میں 9 فیصد اضافہ، 12 ارب روپے کی سرمایہ کاری رک گئی

ٹائر ساز کارخانوں کی نمائندہ تنظیم ایسوسی ایشن آف ٹائر مینوفیکچررز (ایٹمز) نے ربڑ کی درآمد پر عائد محصول 15 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جائے۔ ایٹمز کے چیئرمین ظفر اقبال کھوکھر نے جمعرات کو ایسوسی ایشن کے ہیڈ آفس میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ربڑ پر 15 فیصد محصول مقامی صنعت کو براہِ راست متاثر کر رہا ہے۔

کھوکھر نے کہا کہ ٹائر ساز کارخانے ربڑ کا 71,3 فیصد مقامی ذرائع سے اور 20 فیصد درآمد کرتے ہیں۔ ان کے مطابق محصول میں کمی سے نہ صرف درآمدی خرچ میں 18 فیصد کمی آئے گی بلکہ مقامی ربڑ کاشت کرنے والے کاشتکاروں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایٹمز کے 42 رکن کارخانے ہر سال تقریباً 3 کروڑ 60 لاکھ ٹائر تیار کرتے ہیں۔

ایٹمز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نوید اکرم چیمہ نے بتایا کہ ربڑ کی درآمد پر محصول 10 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق اس اضافے کے بعد ٹائر ساز کارخانوں کی پیداواری لاگت میں اوسطاً 6 فیصد اضافہ ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر محصول 5 فیصد کیا جائے تو صارف کو ٹائر کی قیمت میں کمی کا فائدہ ملے گا اور مقامی صنعت برآمدی منڈیوں میں مقابلہ کر سکے گی۔

ایٹمز کے مطابق گزشتہ مالی سال میں ٹائر کی برآمدات 4 ارب 12 کروڑ روپے رہیں جو پچھلے سال کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہیں۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ خام مال مہنگا ہونے کی وجہ سے برآمدی آرڈر کم ملنے کا خدشہ ہے۔ ایٹمز کے مطابق اگر محصول کم نہ کیا گیا تو برآمدی آرڈر میں 12 فیصد تک کمی آ سکتی ہے۔

ایٹمز کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ربڑ کی درآمد پر محصول کا موازنہ خطے کے دیگر ممالک سے کیا جائے تو پاکستان میں یہ شرح زیادہ ہے۔ ان کے مطابق بھارت میں ربڑ پر 7 فیصد اور بنگلہ دیش میں 5 فیصد محصول عائد ہے۔ ایٹمز نے مطالبہ کیا کہ یہ موازنہ مدنظر رکھا جائے اور مقامی صنعت کو برابر کا موقع دیا جائے۔

ٹائر ساز کارخانوں کی برآمدات میں 9 فیصد اضافہ

ایٹمز کے مطابق برآمدات میں اضافہ زیادہ تر ٹرک اور بس کے ٹائروں کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان کے مطابق ٹرک ٹائر کی برآمد میں 14 فیصد اضافہ ہوا جبکہ کار کے ٹائروں کی برآمد میں 3 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ایٹمز کے مطابق کار کے ٹائروں کی مقامی طلب میں کمی کی وجہ سے کارخانے برآمدی منڈیوں پر انحصار بڑھا رہے ہیں۔

ایٹمز کے چیئرمین نے کہا کہ اگر محصول کم کیا گیا تو کارخانے اپنی پیداوار بڑھا سکیں گے اور نئی سرمایہ کاری بھی کی جا سکے گی۔ ان کے مطابق ایک کارخانہ اپنی توسیع کے لیے 18 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا منصوبہ التوا میں رکھے ہوئے ہے۔ ایٹمز کے مطابق اس منصوبے سے 220 نئے کارکنوں کو روزگار ملے گا۔ ایٹمز کے مطابق یہ اعداد و شمار کارخانوں کے داخلی جائزے پر مبنی ہیں

ریلوے کا ہدف 100 تا 120 مسافر گاڑیاں طے کرنا تھا

ڈھلوان راستوں پر انجن کی کارکردگی بہتر قرار

ڈھلوان راستوں پر انجن کی کارکردگی بہتر قرار دی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق

Бичиг үзэгшэдэй дуратаяа

Газетэ ноолгоно: Верхнеудинск, Центросоюзная, 19, Редакциин телефон № 7

Редактор Ц. Дондубон.

Зам. Редактора Ц. Дондубон.

Редакциин хаяг: Верхнеудинск, Центросоюзная, 19, Редакциин телефон № 7

Хэвлэгдэнэ Верхнеудинскэй Уезд Ревкомой Газетэ Хэвлэлэй Бичиг Үзэгшэдэй Нэгдэлэй Верхнеудинскэй Уезд дахь Хэвлэлэй Бичиг Үзэгшэдэй Нэгдэлэй Ревкомой Газетэ